السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
میرے پاس ایک شخص نے کچھ رقم بطور امانت رکھی اور میں نے اس رقم سے استفادہ کی خاطر اس کی سرمایہ کاری شروع کردی، جب میرے پاس مال کا مالک آیا تو میں نے اس کا سارا مال اسے واپس لوٹا دیا اور اس کے مال سے جو میں نے استفادہ کیا اسے نہ بتایا تو سوال یہ ہے کہ کیا میرا یہ تصرف جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
جب کوئی شخص آپ کے پاس اپنا مال بطور امانت رکھے تو آپ اس کی اجازت کے بغیر اس میں تصرف نہیں کر سکتے بلکہ آپ کو اس مال کی اسی طرح حفاظت کرنی چاہئے جس طرح اس نوع کے مال کی حفاظت کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے اس کی اجازت کے بغیر تصرف کیا ہے تو مالک مال سے معافی طلب کیجئے، اگر وہ معاف کردے تو بہتر ورنہ اس کے مال کا نفع بھی اسے ادا کر دیا جائے یا اس پر نصف یا کسی اور شرح سے منافع پر صلح کر لیجئے کیونکہ مسلمانوں کے لئے صلح جائز ہے سوائے اس صلح کے جو کسی حلال کو حرام یا کسی حرام کو حلال ٹھہرائے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص323

محدث فتویٰ